رابعہ نیر۔ فاطمہ گل مدنی

اردو کے نقوش تلحین کا تجزیہ

خلاصہ

اردو میں بہت سے دلچسپ نقوش تلحین ہیں۔ تلحین خطیب کے احساسات یا جذبات جیسے غصہ، خوشی، استفہام، استعجاب وغیرہ کے اظہار کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اردو تلحین کی ایک اہم خصوصیت اضافی دباو ہے جو کے کسی جملے کے اہم نقاط کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس تحقیقی دستاویز کا مقصد اردو کے اعلانیہ اور استفہامیہ جملوں کے نقوش تلحین کا تفصیلی جائزہ لینا ہے۔ اس کے علاوہ جنسی فرق کی وجہ سے دو سے زیادہ ہجائی الفاظ رکھنے والے اعلانیہ اور استفہامیہ جملوں کے تغیرامتداد اور اساسی ارتعاش کے دورانیہ کی تبدیلی اور تعمیم شدہ نقوش ہجا پیش کیے گئے ہیں۔

تعارف

کوئی بھی زبان ایک سر میں نہیں بولی جاتی ۔ تمام زبانوں میں تغیر امتدادہوتا ہے جو ہم آواز کے اتار چڑھاو میں سنتے ہیں۔ کبھی کبھی امتداد کی یہ تبدیلیاں زبان کا سر کہلاتی ہیں لیکن صحیح طورپر اس کو نقوش امتداد یا نقوش تلحین کہتے ہیں۔ خطیب اپنے خیالات کے اظہار کے لئے نقوش تلحین استعمال کرتا ہے ۔ سر کا اتار چڑھاو خیالات کے اظہار، خاص تائید، اعلانیہ اور استفہامیہ جملوں میں فرق کو ظاہر کرتا ہے۔ اس اتار چڑھاؤ کی وجہ سے سامع دوسروں کی گفتگو میں سے معنی کے باریک یا معمولی تضاد کو پہچاننے میں ماہر ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی شخص جو کہ زبان کا مقامی مقرر نہ ہواور وہ ہر لفظ واضح طور پر بولے مگر نقوش تلحین واضح نہ کرے تو یقینا معنی مبہم رہے گا۔

ادبی جائزہ

کافی عرصے سے تلحین پر تحقیق بہت سارے لاینحل نقات اور نقطہ نظر کے اساسی تفرقات پر مبنی ہیں۔ حال ہی میں فلسفہ تلحین کی مشترکہ طور پر تسلیم شدہ وضاحت ابھری ہے ۔ ۱۹۷۰ کے وسط سے ہی کچھ محققین چند فرضی نقاط اور طریقوں کے مجموعے پر مرتکز ہو گئے تھے ۔دوسری زبانوں پر بھی تحقیق نئی دریافتوں کا باعث بن رہی ہے جن کو موازناتی اصطلاحات میں ظاہر کیا جا سکتا ہے۔

نقوش تلحین کا اضہار لہجے کے اتار چڑھاو کے مجرد تسلسل سے ہوتا ہے(لاڈ ۱۹۹۶) ۔ ان سروں کی کوئی قطعی مادی قدر نہیں ہوتی بجائے اس کے یہ آواز کے امتداد اور اساسی تعداد ارتعاش سے واضح ہوتی ہے۔

ٹوبی (ToBI) نظام کے مطابق انگریزی کی تلحین کو تین مختلف پہلوؤں سے بیان کیا جا سکتا ہے۔ تلفظ امتداد،فقرے کا لہجہ اور احاطے کا لہجہ۔ ان میں سے ہر ایک کو بلند یا پست سر سے بیان کیا جا سکتا ہے اور کم سے کم ہر فقرے میں کسی ایک قسم کے سر کا موجود ہونا ضروری ہے۔

(گولڈ سمتھ ۱۹۸۱) نے تجویز کیا کہ لغوی تعامل کو وسعت بلند پست (MHL) سروں سے بھی واضح کیا جا سکتا ہے۔ جس میں بلند سر سب سے زیادہ زور کے لیے ہے۔ (لیبرمین ۱۹۷۵) نے بھی اسی نقطہ نظر کی مزید وضاحت کی جیسے کہ اس کے مطابق بلند سر بنیادی زور کو واضح کرتا ہے جبکہ پست ٹون تمام تعامل سے پہلے والے ہجوں پر پھیل جاتی ہے۔

(پیرہیمبرٹ ۱۹۸۰) نے ان سروں میں تفریق کی اور تجویز دی کہ بلند اور پست سروں کو بنیادی فقرے کے آخر اور شروع میں استعمال کرنے کے علاوہ اس کو فقرے میں موجود ہجوں کے آخر میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اردو کے نقوش

تلحین کے تجزیے میں کوئی قابل قدر کام نہیں ہوا۔ عام طور پر اردو کے اعلانیہ جملوں میں پست بلندپست تسلسل جبکہ استفہامیہ جملوں میں پست بلند پست بلند تواتر دیکھا گیا ہے۔

تلحین عروضی خدوخال کے طورپہ

تلحین کو کسی بھی زبان کا ایک عروضی خدوخال بھی کہا جاتا ہے۔ عروضی خدوخال ایک اجتماعی اصطلاح ہے جو کہ امتداد میں تغیر، جہرالصوت، موسیقی اور تال کی توضیح کرتی ہے۔ یہ تمام اصطلاحات تلحین،زور اور تال میں موجود ہوتی ہیں۔

تعامل اور تلحین

ہجے کا امتیاز زور یا تعامل کہلاتا ہے ۔کسی بھی لفظ کے ہجوں میں کوئی ایک ہجا زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ لفظ کا ڈھانچہ اور فقرے کی نوعیت تعامل کی جگہ متعین کرتے ہیں۔

دنیا کی زبانوں میں تعامل کو مختلف طریقوں سے دیکھا جاتا ہے اور ہجے میں امتیاز کرنے کے طبعی عمل میں بہت فرق پایا جاتا ہے۔

اساسی تعداد ارتعاش، دورانیہ اور شدت عموماً ہجے کے امتیاز میں بنیادی متلازم ہوتے ہیں۔ بہت سی زبانوں میں اساسی تعداد ارتعاش گفتگو کے سر پر اثر انداز ہوتی ہے (حسین ۱۹۹۷)۔

اردو میں تلحین

اردو ایک متمول زبان ہے جس کا کثیرالسان، کثیرالثقافت ورثہ ہے اور یہ زبان بہت سے ممالک میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ چھ کروڑ سے زاید لوگ اردو بولتے ہیں جبکہ دوسری زبان کے طورپر اردو بولنے والوں کی تعداد ایک کروڑ چالیس لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ہر زبان مختلف جذ بات اور معنی کی اہمیت کو مختلف انداز میں پیش کرتی ہے۔کچھ زبانیں جیسے کہ فرنچ، جملے کے آخر میں تعامل اور الفاظ کی ترتیب کو بدل کر اہم تبدیلی ظاہر کرتی ہے۔ دوسری زبانیں جیسے چائنیز امتداد میں فرق کر کےمختلف ذخیرہ الفاظ کی نشاندہی کرتی ہے۔ اردو زبان میں بہت سے نقوش تلحین ہیں جو کہ جملے کو مختلف معنی دیتے ہیں مثلا استفہامیہ، اعلانیہ، بےیقینی، تھکن، تسکین، استعجاب وغیرہ ۔ اردو کے اعلانیہ جملوں میں قدرتی طور پر ایک یا ایک سے زیادہ الفاظ پر زور پڑتا ہے۔ جیسے کہ نیچے دیے گئے جملے میں لفظ خوبصورت پر قدرتی تعامل آ رہا ہے۔

(لاہور خوبصورت شہر ہے۔)

جملے میں سے قدرتی تعامل کو ہٹا دینے سے جملہ مشینی سنائی دیتا ہے۔ جبکہ تعامل شدہ لفظ کو تبدیل کر دینے سے فقرے کا مطلب بدل جاتا ہے ۔ جیسے کہ اوپر والی مثال میں تعامل شدہ لفظ کو بدل دینے سے جملہ اعلانیہ سے استفہامیہ بن جاتا ہے۔

(لاہور خوبصورت **شہر ہے**؟)

اس جملے میں / **شہر ہے** / پر زور دیا گیا ہے جس سے جملہ سوالیہ بن گیا ہے۔ اردو میں استفساری معلومات، الفاظ جیسے کیا، کیوں، کیسے، کب، کہاں میں بھی پائی جاتی ہیں ۔جبکہ اگر یہ الفاظ نہ ہوں تو پھر فقرے میں موجود الفاظ پر زور دے کر جملے کو سوالیہ بنایا جا سکتا ہے۔ جیسے کے اوپر والی مثال میں دیکھا گیا ہے۔

تجرباتی تجزیہ

اردو کے نقوش تلحین کا تجزیہ کرنے کے لئے صوت بندی کر کے معلومات اکٹھی کی گیں۔

نمونے کے جملے

تجزیے کی وسعت صرف اعلانیہ اور استفہامیہ جملوں جن میں صوتی وقفہ بلکل بھی نہیں یا کم سے کم تک محدود رکھا گیا ہے ۔چار مختلف تغیرات کے ساتھ ایک ہی نمونہ جملہ استعمال کیا گیا ہے۔

صوت بندی کے لیے جن جملوں کا انتخاب کیا گیا ان میں دو جملے اعلانیہ تھے (پہلے اعلانیہ جملے کے لیے لفظ /**شہلہ**/ پر زور دیا گیا جبکہ دوسرے کے لیے /انار/ پر تعامل دیا گیا ہے۔) اور دو استفہامیہ جملے لیے گئے ہیں (پہلے استفہامیہ جملے کے لیے / **لائی** / پر تعامل دیا گیا ہے۔ جبکہ دوسری دفعہ /**انار**/ پر زور دیا گیا ہے)

اعلانیہ جملہ ۱: **شہلہ** انار لائی ہے ۔

اعلانیہ جملہ ۲: شہلہ **انار** لائی ہے ۔

استفہامیہ جملہ ۱: شہلہ انار **لائی** ہے ؟

استفہامیہ جملہ ۲: شہلہ انار لائی ہے ؟

سپیکر

صوت بندی کے لیے چھ مقررین منتخب کیے گئے جن میں تین مرد حضرات اور تین خواتین تھیں۔ ان مقررین کو ہر نمونہ تین دفعہ ادا کرنا تھا مزید یہ کہ نتائج کو حقیقت کے قریب کرنے کے لیے ہر دفعہ جملوں کی ترتیب بدلی گئی ۔ اردو تمام مقررین کی مقامی زبان تھی۔

مقررین کے بارے میں معلومات نیچے دیے گئے جدول میں دی گئی ہیں۔

جدول نمبر ۱: مقررین کی معلومات۔

مقرر	عمر	جنس	مقامی زبان
۱	۲۱	عورت	اردو
۲	۲۰	عورت	اردو
۳	۲۳	عورت	اردو
۴	۲۲	مرد	اردو
۵	۲۲	مرد	اردو
۶	۲۳	مرد	اردو

طریقہ کار

اتار چڑھاو کو ممکنہ حد تک کم کرنے کے لیے مقررین اور مائیکروفون کے درمیان مخصوص فاصلہ قائم رکھا گیا۔ جبکہ تمام صوت بندی مرکز تحقیقات اردو (CRULP) میں کی گئی۔ تمام مقررین کو نمونے کے جملے بمع تعامل اور تلحین مختلف ترتیب میں دیے گئے۔ ہر مقرر کی صوت بندی انفرادی طور پر کی گئی اور سب کو ایک جیسا ماحول فراہم کیا گیا۔

اس کے بعد ان صوت بندیوں کا علم صوتی اور علم آواز کے لحاظ سے تجزیہ کیا گیا اور اس کے لیے 'پرات' (PRAAT) کا استعمال کیا گیا۔ پرات صوت بندی، تجزیہ، اسلوب ترتیب کے لیے آلہ ہے۔ تجزیہ کرنے کے لیے لہر میں سے امدادی نقاط کا اندراج اور اخراج کیا گیا۔ ایسے امدادی نقاط جو شور کی وجہ سے شامل ہو جاتے ہیں ان کا اخراج کر دیا جاتا ہے۔ یہ عمل نمونے کے جملے کے قدرتی پن کو سامنے رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ اگر جملے کے قدرتی پن میں کوئی فرق نہ آئے تو وہ امدادی نقطہ اضافی ہوتا ہے اور اس کو جملے میں سے نکالا جا سکتا ہے۔

شکل نمبر ۱ میں پرات فائل دیکھائی گئی ہے جہاں امدادی نقاط کا اندراج اور اخراج ضرورت کے مطابق کیا جا سکتا ہے۔

شکل نمبر۱: پرات فائل جس میں جملے کا امداد دیکھایا گیا ہے۔

سمعیاتی لحاظ سے تعدد ارتعاش کا تغیر، تنزل اور بلند و پست امدادی نقطوں کی قدر کی صوت بندی کی گئی۔ زیادہ ارتعاش والے امدادی نقطوں کو 'بلند' سے ظاہر کیا گیا ہے۔ جبکہ کم ارتعاش والے امدادی نقطوں کو ' پست ' سے ظاہر کیا گیا ہے ۔ پست امدادی نقطوں کو بلند امدادی نقطوں کی قیمت میں سے تفریق کر کے اساسی تعدد ارتعاش کی شرح شمار کی گئی۔ جبکہ امدادی نقطوں کے درمیان اساسی تعدد ارتعاش کا دورانیہ بھی حاصل کیا گیا ہے۔ آخر میں اساسی تعدد ارتعاش کی وسعت حاصل کی گئی اور یہ وسعت نیچے دیے گئے فارمولا سے شمار کی گئی ہے۔

وسعت : اساسی تعدد ارتعاش کی شرح / اساسی تعدد ارتعاش کا دورانیہ

علم صوتیات کے حوالے سے تلحین کے سر اور تسلسل کا تجزیہ کیا گیا۔ پست اور بلند سر کو جملے کے مختلف ہجوں پر نقش کیا گیا اور پھر تعمیم شدہ ہجوں کا نقش نکالا گیا ۔

نتائج

اساسی تعدد ارتعاش کے نقش

صوت بندی کے نتائج سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مرد حضرات نے پہلے اعلانیہ جملہ جس میں لفظ ' شہلہ ' پر زور دیا گیا تھا کو پست بلند پست تسلسل سے بولا جس کی شرح ۸۷ فی

صد تھی جبکہ ۲۲ فی صد شرح پست بلند پست پست تسلسل دیکھا گیا۔دوسری طرف خواتین نے اسی جملے کو ۶۳ فی صد پست بلند پست پست اور ۲۵ فی صد پست بلند پست تسلسل سے بولا اس کے علاوہ بلند پست تواتر بھی خواتین مقررین میں پایا گیا اوراس کی شرح ۱۲ فی صد تھی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بغیر کسی جنسی تفریق کے پہلے اعلانیہ جملے میں پست بلند پست تسلسل سب سے زیادہ بولا گیا اور اس کی شرح ۵۲ فی صد جبکہ پست بلند پست پست کی شرح ۴۳ فی صد دیکھی گئی۔

دوسرا بیانیہ جملہ جس میں لفظ 'انار' پر زور دیا گیا تھا، کو تمام مرد حضرات نے پست بلند پست تسلسل میں بولا۔ اسی طرح خواتین مقررین میں ۸۹ فی صد پست بلند پست اور صرف ۱۱ فی صد پست بلند پست پست تسلسل پایا گیا۔ اس لیے دوسرے بیانیہ جملے کے لیے پست بلند پست نمونہ کی شرح اوسطاً ۹۵ فی صد ہے۔

تمام مقررین کے لیے صوت بندی کے نتائج سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ پہلے استفہامیہ جملے کے لیے جس میں لفظ 'لائی' پر زور تھا، مرد حضرات نے اس جملے کو ۸۶ فی صد پست بلند پست پست اور ۱۴ فی صد بلند پست بلند تواتر سے بولا جبکہ خواتین میں شرح ۵۶ فی صد پست بلند پست بلند اور ۴۴ فی صد بلند پست بلند پائی گئی ۔ اس لیے پہلے استفہامیہ جملے میں تمام مقررین کے لیے ۷۱ فی صد پست بلند پست بلند اور ۲۹ فی صد بلند پست بلند نمونہ دیکھا گیا۔

دوسرے استفہامیہ جملے کے لیے جس میں لفظ 'انار' پر تعامل دیا گیا، مرد مقررین میں پست بلند پست تسلسل ۷۵ فی صد اور پست بلند پست بلند تواتر ۲۵ فی صد کی شرح سے پایا گیا۔ جبکہ خواتین نے اسی جملے کو ۵۰ فی صد پست بلند پست، ۳۸ فی صد بلند پست بلند اور ۱۲ فی صد بلند پست بلند تسلسل میں بولا۔ نتیجتاً تمام مقررین کے لیے دوسرے استفہامیہ جملے میں سب سے زیادہ دفعہ پست بلند پست تواتر پایا گیا جس کی شرح ۶۳ فی صد ہے۔

اساسی تعدد ارتعاش کی شرح اور دورانیہ

صوت بندی کے نتائج سے واضح ہوتا ہے کہ اعلانیہ جملوں کے لیے مرد حضرات کے بولے گئے پست بلند پست تسلسل کی چوٹیاں اوسطاً ۱۸۵ ہرٹز تعداد ارتعاش بمعہ ۱۰۰۳ ملی سکینڈ دورانیہ ۲۲۰ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۱٫۳۲ ملی سکینڈ دورانیہ اور ۱۴۰ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۱٫۷۴ ملی سکینڈ دورانیہ علی الترتیب نقش ہوتی ہیں۔ جبکہ خواتین مقررین کے لیے پست بلند پست نمونے کی چوٹیاں اوسطاً ۲۳۰ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۰٫۹۹ ملی سکینڈ دورانیہ، ۲۸۶ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۱٫۲ ملی سکینڈ دورانیہ اور ۱۹۸ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۱٫۴۴ ملی سکینڈ دورانیہ علی الترتیب نقش ہوتی ہیں۔ مرد اور خواتین کے لیے پہلے اعلانیہ جملے میں تنزل بھی دیکھا گیا اور اوسطاً مرد مقررین کے لیے تنزل کی شرح ۳۵٫۸ ہرٹز/ ملی سکینڈ اور خواتین کے لیے ۵۱٫۵ ہرٹز/ ملی سکینڈ دیکھی گئی۔ شکل نمبر ۱ اور شکل نمبر ۲ میں مرد اور خواتین مقررین کے لیے شرح اساسی تعدد ارتعاش اور درانیہ کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ اشکال میں خواتین مقررین کا نقش وضاحت کے لیے باریک رکھا گیا ہے۔

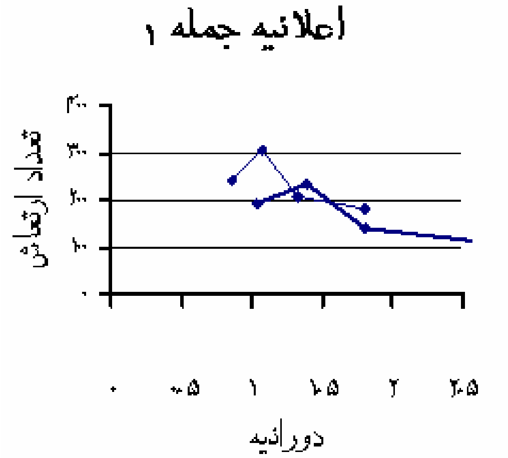

شکل نمبر ۱ : پہلے اعلانیہ جملے کے لیے مرد اور خواتین مقررین کے اساسی تعدد ارتعاش اور دورانہ کا موازنہ

نتائج سے واضح ہے کہ پہلے استفہامیہ جملے کے لیے مرد حضرات کے بولے گئے پست بلند پست بلند تسلسل کی چوٹیاں اوسطاً ۱۵۰ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۱٫۰۰۲ ملی سکینڈ دورانیہ ، ۱۸۲ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۱٫۱۸ ملی سکینڈ دورانیہ ۱۳۷ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۱٫۵۶ ملی سکینڈ دورانیہ اور ۲۱۵ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۱٫۸ ملی سکینڈ دورانیہ علی الترتیب نقش ہوتی ہیں۔ جبکہ خواتین مقررین کے لیے پست بلند پست بلند نمونے کی چوٹیاں اوسطاً ۲۶۰ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۰٫۹۹ ملی سکینڈ دورانیہ، ۲۶۰ تعدد ارتعاش بمعہ ۱٫۲ ملی سکینڈ دورانیہ ۲۰۰

ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۱٫۶۶ ملی سکینڈ دورانیہ اور ۴۱۱ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۲٫۰۲ ملی سکینڈ دورانیہ علی الترتیب

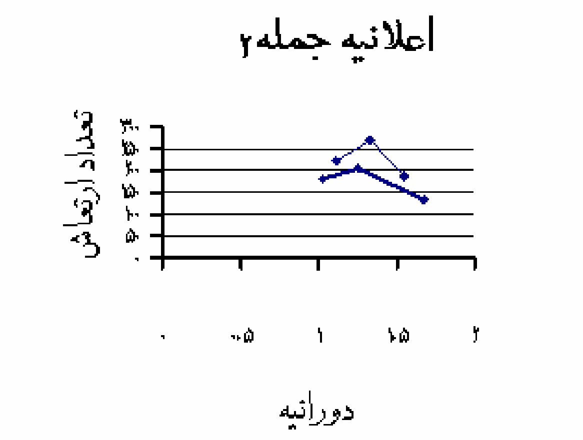

شکل نمبر ۲ : دوسرے اعلانیہ جملے کے لیے مرد اور خواتین مقررین کے اساسی تعدد ارتعاش اور دورانیے کا موازنہ

اسی طرح دوسرے استفہامیہ جملے کے لیے مرد حضرات کے بولے گئے پست بلند پست تسلسل کی چوٹیاں اوسطاً ۱۴۶ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۱٫۳ ملی سکینڈ دورانیہ، ۲۳۴ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۱٫۴۸ ملی سکینڈ دورانیہ اور ۱۸۶ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۱٫۷۹ ملی سکینڈ دورانیہ علی الترتیب جبکہ خواتین مقررین کے لیے پست بلند پست بلند نمونے کی چوٹیاں اوسطاً ۲۳۹ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۱٫۲۱۳ ملی سکینڈ دورانیہ، ۲۱۷ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۱٫۴۵ ملی سکینڈ دورانیہ اور ۴۲۶ ہرٹز تعدد ارتعاش بمعہ ۱٫۷۵ ملی سکینڈ دورانیہ علی الترتیب پر نقش ہوتی ہیں۔ مرد اور خواتین مقررین کے لیے شرح اساسی تعدد ارتعاش اور دورانیہ کا موازنہ شکل نمبر ۳ اور شکل نمبر ۴ میں کیا گیا ہے۔ اشکال میں خواتین مقررین کا نقش وضاحت کے لیے باریک رکھا گیا ہے۔

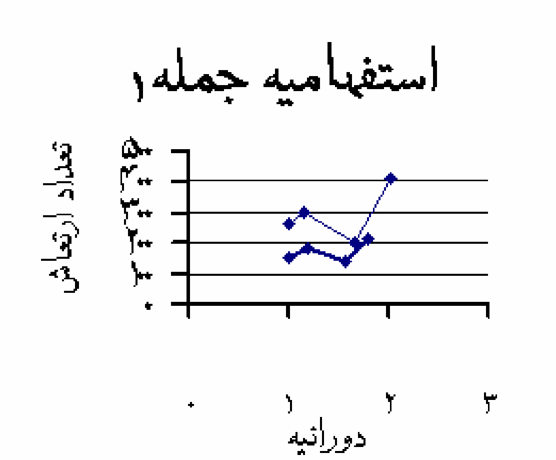

شکل نمبر ۳ : پہلے استفہامیہ جملے کے لیے مرد اور خواتین مقررین کے اساسی تعداد ارتعاش اور دورانیہ کا موازنہ

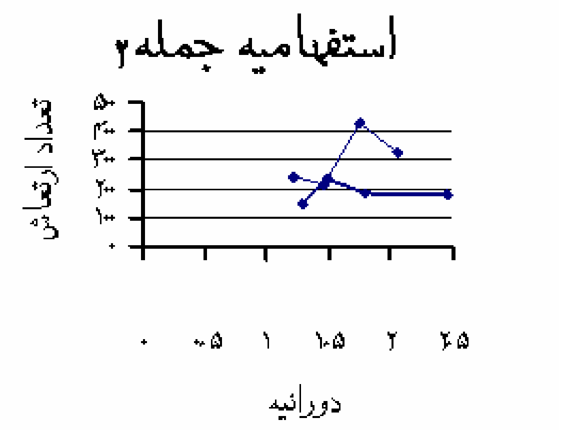

شکل نمبر ۴: دوسرے استفہامیہ جملے کے لیے مرد اور خواتین مقررین کے اساسی تعداد ارتعاش اور درانہ کا موازنہ

مباحثہ

ہجوں پر تسلسل کا نقش

اعلانیہ اور استفہامیہ جملوں کا مجموعی رجحان ضمیمہ ا میں دیکھایا گیا ہے۔ اعلانیہ جملوں کا مکمل تجزیہ ظاہر کرتا ہے کہ عام طور پر اعلانیہ جملے پست بلند پست نمونہ پیش کرتے ہیں جہاں پہلی پست چوٹی جملے کے پہلے لفظ کے پہلے ہجے پر نقش ہوتی ہے۔اس کے علاوہ تمام صوت بندیوں میں بلند اساسی تعدد ارتعاش کی چوٹی تعامل شدہ لفظ 'شہلہ' اور 'انار'، پہلے اور دوسرے اعلانیہ جملے پر علی الترتیب پائی گئی۔ مزید تجزیے نے ظاہر کیا کہ بلند امتداد عموماً ایسے ہجوں پر نقش ہوتا ہے جس میں صوت موجود ہو مثلاً ضمیمہ ا میں دونوں اعلانیہ جملوں کے لیے اساسی تعدد ارتعاش کا بلند امتدادی

نقطہ عموماً تعامل شدہ ہجہ 'لہ' اور 'ار' پر ہے۔ جبکہ پست بلند پست نمونے کی آخری پست چوٹی آخری لفظ کے ایسے ہجے پر ہوتی ہے جس میں صوت موجود ہو اور یہ دیکھا گیا ہے کہ آخری پست چوٹی ہمیشہ پہلی پست چوٹی سے نیچے ہوتی ہے۔ کچھ صوت بندیوں میں پست بلند پست پست نمونہ بھی دیکھا گیا آخری پست چوٹی کو ہٹانے سے جملے کا قدرتی پن متاثر ہوتا تھا اس صورت میں آخری پست چوٹی دراصل تنزل ہے جو کہ اعلانیہ جملوں کی خصوصیت ہے۔

چونکہ استفہامیہ جملوں میں کوئی استفہامی لفظ موجود نہیں تھا اس لیے امتداد ہمیشہ تعامل شدہ لفظ کے ایسے ہجے میں ہے جس میں صوت موجود ہو۔ اس کے علاوہ پہلی پست چوٹی ہمیشہ پہلے لفظ کے پہلے ہجے پر نقش ہوتی ہے۔ جبکہ بلند چوٹی پہلے لفظ کے ایسے ہجے پر نقش ہوتی ہے جس میں صوت موجود ہو۔ تاہم دوسرے استفہامی جملے میں پہلے لفظ کے دوسرے ہجے پر بلند چوٹی نہیں پائی جاتی کیونکہ اس کے بعد تعامل شدہ لفظ آتا ہے اس لیے چوٹی اس تعامل شدہ لفظ کے ایسے ہجے پر منتقل ہو جاتی ہے جس میں صوت ہو۔ پہلے استفہامیہ جملے میں اگلی بلند چوٹی تعامل شدہ لفظ کے صوت والے ہجے پر نقش ہوتی ہے جبکہ آخری بلند چوٹی استفہامی لفظ کی غیر موجودگی کی وجہ سے جملے کے آخری لفظ پر ہوتی ہے جس سے جملہ سوالیہ سنائی دیتا ہے۔

دوسرے استفہامی جملے کا نمونہ بلکل اعلانیہ جملوں کی طرح ہے مگر بلند اور پست امتدادی نقطوں کی وجہ سے یہ سوالیہ سنائی دیتا ہے اور یہ سب تعامل شدہ لفظ کے صوت والے ہجے، کی زیادہ تعداد ارتعاش کی وجہ سے ہوتا ہے۔ مزید یہ کہ آخری پست چوٹی جملے کے آخری لفظ کہ ایسے ہجے پر نقش ہوتی ہے جس میں صوت ہو مگر اس کی تعداد ارتعاش پہلی چوٹی سے زیادہ ہوتی ہے اس لیے جملہ استفساری سنائی دیتا ہے۔ تجزیے سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ جنسی فرق کی وجہ سے نقوش تلحین پر کوئی فرق نہیں پڑتا جبکہ امتداد اور درانیہ پر فرق پڑ سکتا ہے۔

شرح اساسی تعدد ارتعاش اور دورانیہ میں جنسی فرق

اخذ شدہ نتائج سے یہ ظاہر ہوتا ہے کے اعلانیہ جملوں کے لیے مردوں کی اساسی تعدد ارتعاش اوسطاً خواتین مقررین سےZ.۵ ہرٹز جبکہ استفہامیہ جملوں کے لیے ۱۰۰ ہرٹز کم ہے۔ اس کے علاوہ مردوں کی اساسی تعدد ارتعاش کا دورانیہ خواتین سے چند ملی سیکنڈ کم ہے۔

محاصل

اعلانیہ جملوں کے لیے مرد اور خواتین مقررین نے اوسطاً پست بلند پست نمونہ پیش کیا۔ جبکہ استفہامیہ جملوں میں اگر استفہامی معلومات جملے کے آخر میں تھیں تو پست بلند پست بلند نمونہ دیکھا گیا اور اگر استفہامی معلومات جملے کے بیچ میں تھیں تو پست بلند پست تواتر پایا گیا۔ مرد مقررین کی اساسی تعدد ارتعاش اور دورانیہ خواتین مقررین سے کم تھی۔ مگر نقوش تلحین میں کوئی فرق نہیں دیکھا گیا۔ اس کے علاوہ یہ نتیجہ بھی نکالا گیا کہ جملے کے تعامل شدہ لفظ کا ایسا ہجا جس میں صوت موجود ہو اس کی تعداد ارتعاش ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے اور اسی لیے اونچا امتدادی نقطہ بھی اسی میں ہوتا ہے۔

حوالاجات

[۱] لیڈ، ڈی۔ ار صوتی تلحین۔ کیمبرج یونیورسٹی پریس،۱۹۹۶

[۲] لیبر مین، ایم (۱۹۷۵) انگریزی کا نظام تلحین۔ پی۔اچ۔ڈی ڈسسرشن ایم آئی ٹی [آئی یوال سی اشاعت،۱۹۷۸]

[۳] پیرہیمبرٹ جے بی (۱۹۸۰) انگریزی کا علم صوتی اور صوتیات پی۔اچ۔ڈی ڈسسرشن ایم آئی ٹی [آئی یوال سی اشاعت، ۱۹۸۷]

[۴] انٹونس بوٹنس تلحین کا تجزیہ،بناوٹ اور تکنیک ،کلیور اشاعتی ادارہ

[۵] ڈینیل ایم البرو انگریزی کے تعامل اور تلحین کی بناوٹ اور مطالعہ، ۱۹۹۵

[۶] جونز ڈی (۱۹۶۰) انگریزی تلحین کا مطالعہ ، نویں اشاعت ۔کیمبرج

[۷] پیرہیمبرٹ جے بی (۱۹۸۱) تلحین کی بناوٹ ۔۔ رسالہ صوتی سوسائٹی۔ امریکہ

[8]http://www.americanaccent.com/intonation.html

[9]http://coral.lili.unibielefeld.de/~gibbon/Hirst96/german96/node5.html

[10]http://www.umanitoba.ca/faculties/arts/linguistics/russell/138/sec3/english

[11]http://english.unitecnology.ac.nz/resources/resources/exp_lang/tonegroups.html

ضمیمہ ا: اعلانیہ اور استفہامیہ جملوں کے تسلسل کا عمومی نقش

<table>
<tr><th>اساسی تعداد ارتعاش کا عمومی نقش</th><th>اساسی تعداد ارتعاش کا عمومی تسلسل</th><th>جملے</th></tr>
<tr><td>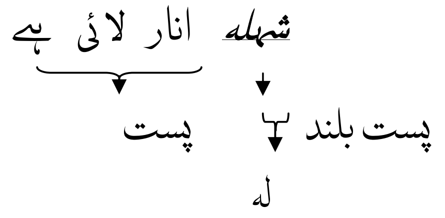
</td><td>پست بلند پست</td><td>اعلانیہ جملہ ۱</td></tr>
<tr><td>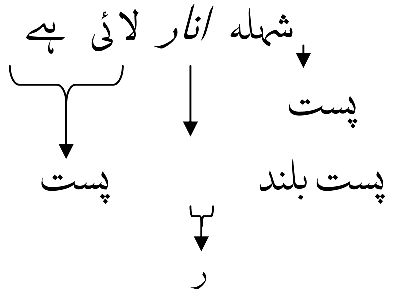
</td><td>پست بلند پست</td><td>اعلانیہ جملہ ۲</td></tr>
<tr><td>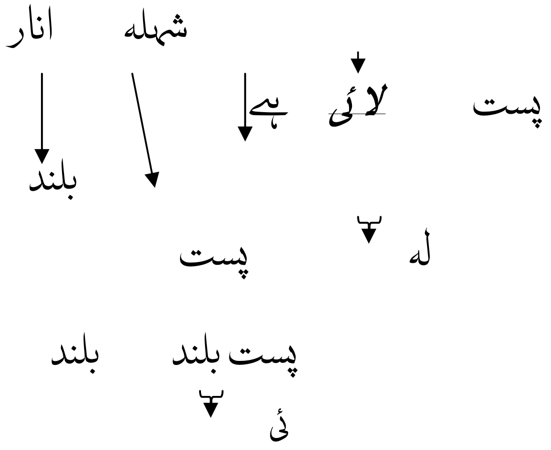
</td><td>پست بلند پست بلند</td><td>استفہامیہ جملہ ۱</td></tr>
<tr><td>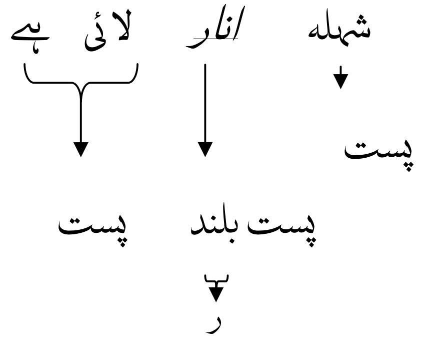
</td><td>پست بلند پست</td><td>استفہامیہ جملہ ۲</td></tr>
</table>